سوال

(63)جس گھڑی میں تصویر ہو اسے پہنے ہوئے نماز کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض گھڑیوں کے اندر بعض جانداروں کی تصویریں ہوتی ہیں ایسی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے ؟ یا اگر صلیب کی تصویر ہو تو نماز ہوگی یا نہیں ؟ ابراہیم ۔ س ۔ منطقہ ۔ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تصویر گھڑی کے اندر چھپی ہوئی ہو، جو دیکھی نہ جا سکتی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں . . . مگر جب تصویر گھڑی کے باہر کی طرف ہو یا کھولنے سے نظر آجاتی ہو تو نماز جائز نہ ہوگی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا :

((لاتدع صُورةً إلاَّ طَمَسْتَها ۔))

''جو تصویر بھی دیکھو اسے مٹا دینا''

یہی صورت صلیب کی ہے جس گھڑی میں صلیب کی تصویر ہوگی اسے پہنے ہوئے نماز جائز نہ ہوگی ۔ الا یہ کہ اسے کھرچ دیا جائے یا پینٹ وغیرہ سے مٹا دیا جائے ۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ :

((أنَّه كان لايَرَى شيئاً فيه تَصليبٌ إلاَّ نقضه ۔ وفی لفظٍ : إلاَّ قَضَبَه ۔))

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز بھی دیکھتے جس میں صلیب کا نشان ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے توڑ دیتے اور ایک روایت یہ لفظ ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول- صفحہ 78

محدث فتویٰ